سوال

بیوی کی رضامندی سے اس کی دبر میں سیکس

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

اگر بیوی کی رضامندی ہو تو کیا اس کے دبر میں سیکس کیا جا سکتا ہے، اور اس کو چوما جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کی دبر میں جماع کرنے سے نبی کریم نے منع فرمایا ہے، اس میں بیوی کی رضامندی یا عدم رضامندی کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ اگر بیوی رضامند ہو تو تب بھی دبر میں جماع کرنا حرام ہے، بیوی کی رضامندی کی صورت میں میاں اور بیوی دونوں گناہ گار ہوں گے۔ نبی کریم نے فرمایا:

«مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا» سنن أبی داود کتاب النکاح باب فی جامع النکاح حدیث نمبر **2162**

جو شخص اپنی بیوی سے دبر میں جماع کرے وہ ملعون (لعنت زدہ) ہے۔

جماع کی حدود یہ ہیں کہ حالت حیض اور مقعد میں جماع کرنا منع ہے، اس کے علاوہ آپ کسی بھی طریقے سے اپنی بیوی سے استمتاع کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتوی